دہلی کی جامع مسجد

اے جذبِ طہارت کی امیں مسجدِ جامع
روشن دل و تابندہ جبیں مسجدِ جامع
اے جلوۂ انوارِ یقیں مسجدِ جامع
اے خاتمِ دہلی کی نگیں مسجدِ جامع
ہے آج بھی تسکینِ نظر تیرا نظارا
تو آج بھی ہے رُوح کی دُنیا کا سہارا

Prof. Syed Akhtar Ahmad

دامن میں سنبھالے ہوئے صدیوں کی امانت

پاکیزگیِ قلب و نظر رُوح کی عِفّت

شاہی میں فقیری کی درخشندہ روایت

اِحساس کا اک جذبۂ سرشارِ حقیقت

اِس دَور میں تو منبعِ انوار ہے اب بھی

تاریکیِٔ عالم میں ضیا بار ہے اب بھی

اک نقشِ دل آویز ہے تُو خونِ جگر کا

جلوہ ترا نظّارہ ہے انوارِ سحر کا

تُو فن کی ہے تصویر نمونہ ہے ہُنر کا

شہپارۂ جاوید ہے تُو ذوقِ نظر کا

رقصاں تری دُنیا میں ہیں آیاتِ تجلّی

اللہ رے تیرے یہ مقاماتِ تجلّی

تُو فقر کی تصویر ہے وہ زیرِ سماوات

ہیں جس سے عیاں سینۂ آدم کے کمالات

دُنیا کو دِکھا آج کوئی حُسنِ کرامات

تو چشمۂ حیواں ہے، جہاں عالمِ ظُلمات

تُو آج ہے اک سوزِ محبّت کا نمونہ

اے آدمِ خاکی کی کرامت کا نمونہ

ہر خشت میں آباد ہے افکار کی دُنیا

ہر سنگ میں ہے جذبۂ بیدار کی دُنیا

ہر نقش میں خوابیدہ ہے اَسرار کی دُنیا

تعمیر ہے تیری کہ ہے انوار کی دُنیا

کیا تجھ سے کہوں کیا ہے تِری اوج مقامی

تُو عالمِ فانی میں ہے اک نقشِ دوامی

اے معبدِ انوارِ یقیں، حاصلِ ادراک

اے منزلِ انوارِ کہن جلوہ گہِ پاک

ہستیٔ دوامی سے عبارت ہے تری خاک

کیا گردشِ ایّام ہے کیا گردشِ افلاک

دنیا ہے تری نور فزا روزِ ابد تک

ہے ساز ترا نغمہ سرا روزِ ابد تک

اِس دور میں کیا تجھ سے کروں ذکرِ زمانہ

اِس نے تو بنایا ہے حقیقت کو فسانہ

ہر تیر ہوا بے خبرِ رنگِ نشانہ

ہر نالۂ ماتم نظر آتا ہے ترانہ

ممکن ہو تو اِس دَور کے انداز بدل دے

انساں کا ذرا ذوقِ تگ و تاز بدل دے

ملنے کے پتے

مکتبہ جامعہ لمیٹڈ

جامعہ نگر، نئی دہلی

شاخ دہلی	شاخ بمبئی
مکتبہ جامعہ لمیٹڈ	مکتبہ جامعہ لمیٹڈ
اردو بازار	پرنسیس بلڈنگ جے جے ہسپتال
دہلی ۶	بمبئی ۳

پہلی بار سنہ ۱۹۶۶ء

قیمت پینتیس ۳۵ پیسے

پرنٹر:- کوہ نور پرنٹنگ پریس - لال کنواں ——— دہلی